

## حسین صبر و وفاء کے پیکر

حسین صبر و وفاء کے پیکر  
 مرگوز میں جسکی ہے خون حیدر  
 نبی سے پوچھو علی سے پوچھو  
 حسین کی شان سب سے اعلیٰ  
 حسین سے نہ کوئی ہے بڑھکر  
 ابھی تو مولیٰ کا بچپنا ہے  
 ابھی سے ہونٹوں پہ تشنگی ہے  
 یہ دیں کی خاطر کٹائینگے سر  
 نبی کے دلبد کی مصیبت  
 پڑے تو ہو طور ٹکڑے ٹکڑے  
 دکھائے کوئی الم یونہی سہکر  
 حسین پر جو پڑی ہے محنت  
 حسین کی شان اور ہے طاقت  
 حسین جیسا کوئی نہیں ہے  
 حسین کی پیاس یاد آئی  
 حسین نے گرتے دیکھا بھائی  
 حسین جیسا کوئی نہیں ہے  
 حسین جیسا کوئی نہیں ہے

ضعیف و تنہا پدر کھڑا ہے  
حسین کے سامنے پڑا ہے  
حسین جیسا کوئی نہیں ہے

بلند ہاتھوں پہ کر کے بولے  
تو میرے اصغر کا حال دیکھے  
حسین جیسا کوئی نہیں ہے

بنا ہے جسکے لیئے یہ عالم  
گرے ہے جلتی زمیں پہ بے دم  
حسین جیسا کوئی نہیں ہے

زمینِ کربل لبر رہی ہے  
یہ دیکھ زینب تڑپ رہی ہے  
حسین جیسا کوئی نہیں ہے

ہر ایک لب پہ یہی ہے نوحہ  
بہ روزِ محشر ہے اپنا توشہ  
حسین جیسا کوئی نہیں ہے

کوئی مددگار اب نہیں ہے  
جوانِ لختِ جگر کا لاشہ  
قدم قدم پر لگی ہے ٹھوکر

حسین حجة تمام کرنے  
کوئی ہے اولاد والا تم میں  
جو پانی دے بخش دے یہ کوثر

سوارِ دوشِ رسولِ اعظم  
وہ بے وطن دشتِ کربلاء میں  
ہے چھلنی زخموں سے جسمِ اطہر

فلک پہ غم کی لہر اُٹھی ہے  
حسین اور خنجرِ ستمگر  
دعاء لبونہ پہ قفاء پہ خنجر

فلکِ الحسینِ بکربلاء کا  
عطاءِ برہانِ دینِ اقا  
ہر اک سطر غم سے بولے روکر

ہمارے ماتم میں یہ صداء ہے  
 سوی نہ اسکے کوئی دعاء ہے  
 حسین جیسا کوئی نہیں ہے

حسین تجھ سے یہ التجاء ہے  
 بقاء برہان دین مولیٰ  
 سُنینگے **عابد** یہ ابنِ حیدر



ہر کام کے ہمراہ تیرا نام ہے باقی  
 جس طرح ہر ایک صبح کی ہر ایک شام ہے باقی  
 عباس تیرے نام سے اسلام ہے باقی  
 ایمان کی دھڑکن کا طلبگار علمدار

جو مانگنا ہے مؤمنو عباس سے مانگو  
 منت کی سواری لیئے دربار میں پہنچو  
 پوری اگر ہونی ہے تو او اے مرادو  
 مظلوم وسیلے کی ہے سرکار علمدار

اب کرب و بلا جانا ہے عباس بلاؤ  
 تقدیر کے مارون کو ذرا راہ دکھاؤ  
 دو گز زمین خاک شفاء میں تو ملا دو  
 کر دیجئے **شمشیر** کو سر شار علمدار

